نماز کے فوائد

(از میزان الرحمن صاحب بنگالی متعلم جماعت سوم مدرسہ رحمانیہ)

اپنے مالک حقیقی اور خدائے دوجہاں کو راضی اور خوش رکھنے کے بہت سے ذرائع ہیں مثلاً نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، قربانی، صدقہ، خیرات وغیرہ وغیرہ ان تمام اسباب اور ذرائع میں سے اعلیٰ اور افضل نماز ہے۔ اسلئے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ مسلمانوں کو اس کے فائدے سنا دوں تاکہ خواب غفلت سے بیدار ہوکر اپنے قیمتی وقتوں کی حفاظت کریں۔ اور سونا چاندی چھوڑ کر ٹھیکری جمع کرنے میں مصروف اور مشغول نہ رہیں۔ نماز کے فائدے اور نقصان دو طرح سے ہیں۔ ایک دینی دوسرا دنیاوی۔ دونوں پہلوؤں کو میں آپ کے گوش گذار کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ رب العزت قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا اس آیت کریمہ میں اللہ پاک نے بصیغہ امر حکم فرمایا کہ اے مسلمانو! اگر تم لوگ دنیا و آخرت کی ذلت سے بچنا چاہتے ہو۔ تو اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ اسکے بعد پھر جمیعًا کیساتھ اور تاکید فرماتا ہے کہ وَلَا تَفَرَّقُوْا۔ خبردار خبردار جدا جدا اگروہ گروہ نہ ہونا۔ اس آیت کریمہ سے صاف طور پر معلوم ہوگیا کہ مسلمانوں کو اتفاق سے زندگی بسر کرنا فرض ہے۔

اب غور فرمایئے کہ اس اتفاق کا واحد مرکز اور خزانہ کیا ہے؟ وہ نماز ہی ہے جو اتفاق کہ مسلمانوں کی اور اسلام کی روح ہے وہ اگر دنیا میں موجود ہے تو نماز ہی میں ہے کیونکہ حدیثوں کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا واجب اور لازم ہے چنانچہ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے۔ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قال من سمع النداء فلم یات فلا صلوٰۃ لہ الا من عذر (رواہ ابن ماجہ والدارقطنی وابن حبان والحاکم) یعنی جو شخص بلا عذر باوجود اذان سننے کے بھی جماعت میں حاضر نہ ہوا اسکی نماز شرعًا مقبول نہیں۔ اب اگر انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا واجب اور لازم ہے اب غور کیجئے کہ نماز کو جماعت کے ساتھ ادا کرنے میں کیا فائدہ ہے، **پہلا فائدہ**:۔ مسلمانوں کو زبردست اجتماع کے ساتھ جب کفار اور مشرکین جماعت کے ساتھ دیکھیں گے تو ڈر جائیں گے کانپ اٹھیں گے اور ان کو یہ جرأت نہیں ہوگی کہ مسلمانوں کا مقابلہ کریں۔ **دوسرا فائدہ**۔ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی بادشاہ یا راجہ کے پاس اس کی رعایا جمع ہوکر درخواست کرتی ہے تو اس کے دل میں رحم آجاتا ہے پس وہ خدا جو ارحم الراحمین ہے وہ تو بطریق اولیٰ اپنے بندوں پر رحم کریگا اور اُن کی درخواست قبول فرمائیگا۔ **تیسرا فائدہ**:۔ جماعت کے ساتھ ادا کرنے میں یہ ہے کہ اس سے سبق حاصل کیا جاتا ہے کہ اتباع کے ساتھ کام کرنا یعنی ایک دوسرے کا فرمانبردار رہنا لازم و ضروری ہے جس طرح کہ مقتدی اپنے امام کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ **چوتھا فائدہ** یہ ہے کہ ہر دن و رات میں پانچ وقت ایک جگہ جمع ہوکر آپس میں ایک دوسرے کے حالات معلوم کرتے کراتے رہو تاکہ آپس میں الفت بڑھ جائے اور ایک دوسرے سے محبت پیدا ہو۔ **پانچواں فائدہ** یہ ہے کہ جب تمام مسلمان ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان دنیا میں کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو حقیقت میں عند اللہ کوئی فرق نہیں سب کے سب برابر ہیں۔ ایک ہی مالک کے غلام ہیں

ایک ہی آقا کے نوکر ہیں۔ کسی کو بحیثیت انسان ہونے کے ایک دوسرے پر فضیلت نہیں۔ انہی سب فائدوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ارشاد ہوتا ہے کہ تم دن و رات میں پانچ مرتبہ اکٹھے ہو کر اور ہفتہ میں بروز جمعہ جمع ہو کر اور عیدین میں دور دور سے مسلمان ایک جگہ میں اکٹھا ہو کر تندرست مریض کی اور امیر غریب کی حالتوں سے واقفیت حاصل کر کے حتی المقدور ایک دوسرے کی حاجتوں کو پورا کرتے رہو۔

چھٹا فائدہ یہ ہے کہ غیر مسلم جس طرح اپنے آپ کو تندرست رکھنے کیلئے ورزش کرتے ہیں اسی طرح مسلمانوں کو اللہ کی جانب سے ارشاد ہوتا ہے کہ اقیموا الصلوٰۃ۔ اے مسلمانو! تم نماز کو قائم کرو۔ نماز میں غور کرو کہ کیسی عمدہ اور بہترین ورزش ہے اور کیسے اُستاد کی سکھلائی ہوئی ہے جو کہ مسلمانوں کیلئے فرض قرار دی گئی ہے۔ اسی نماز سے آج غیر مسلم ورزش کا سبق لے رہا ہے لیکن افسوس تو یہ ہے کہ مسلمان اپنی نعمت غیر مترقبہ کو چھوڑ کر خواب غفلت میں دن گذار رہے ہیں۔ ساتواں فائدہ یہ کہ نماز کے لئے وضو شرط قرار دیا گیا ہے۔ وضو میں یہ فائدہ ہے کہ انسان کا تمام بدن کپڑوں سے ڈھکا ہوا رہتا ہے لیکن ہاتھ پیر مُنہ وغیرہ کھلا ہوا رہتا ہے۔ وضو میں وہ سب کھلے ہوئے اعضاء سے میل دور ہو جاتا ہے۔ اسی وضو میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جب کسی شخص کو غصہ آئے اسکو اگر وضو کرایا جائے تو اسکا غصہ اسیوقت رفع اور ردور ہو جائیگا۔ اور اسی وضو میں جو کہ مسواک کی تاکید ہے وہ بھی فائدے سے خالی نہیں۔ جیسا کہ مسواک کرنے سے دانت مضبوط رہتا ہے نہ بدبو سے پاک رہتا ہے۔ جو شخص مسواک نہیں کرتا ہے اس سے کوئی شخص نزدیک ہو کر بات نہیں کر سکتا ہے۔ اور زرد اور میلے رنگ والا دانت دیکھکر سب کو گھن آتی ہے۔ اب ذرا مختصر طور پر اُخروی فائدوں پر غور کیجئے۔

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کئے ہوئے چند فرشتے ہیں۔ وہ ہر نماز کے وقت پکارتے ہیں کہ یا بنی آدم قوموا الی نیرانکم التی اوقدتموھا۔ فاطفئوھا۔ یعنی اے بیٹے آدم علیہ السلام کے تم اس آگ کو بجھانے کے واسطے کھڑے ہو جاؤ جو اپنے گناہوں کی وجہ سے تم نے بھڑکائی ہے۔ معلوم ہوا کہ نماز پڑھنے سے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔ دوسری حدیث میں لیں آیا ہے کہ بشر المشائین فی الظلم الی المساجد بالنور التام یوم القیامۃ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خوشخبری دو ان لوگوں کو جو کہ اندھیری رات میں مسجدوں کی طرف (نماز پڑھنے) جاتے ہیں کہ ان کو قیامت کے دن پوری روشنی ملیگی۔ اسی طرح نماز کے فضائل اور فائدے کے متعلق ہزاروں حدیثیں موجود ہیں۔ کیا آپ نے نہیں سنا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ جب نابینا ہو گئے تو ان سے حکیموں نے کہا کہ آپ چند وقتوں کی نماز چھوڑ دیں تو ہم آپ کا علاج کریں۔ اسکے جواب میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے کہا اگر میں اندھا سے بھی اندھا ہو جاؤں تب بھی نماز نہیں چھوڑونگا۔ اے میرے پیارے بھائیو آج ہمارے ذرا ذرا سے عذروں کو بھی دیکھو اور عبداللہ بن عباسؓ کے اس زبردست عذر کو دیکھو انہوں نے تو اتنا بڑا عذر ہونے کے باوجود بھی نماز نہیں چھوڑی اور ہم ذرا ذرا سے حیلے بہانے کی بنا پر نماز کو ہضم کر جاتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ذرا غور فرمایئے اور دل سے اندھے پن کی پٹی کو ہٹایئے اور متوجہ ہو کر سنئے کہ جسوقت ارشاد باری ہوتا ہے کہ واذ قلنا للملٰئکۃ اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس۔ ابیٰ واستکبر وکان من الکٰفرین۔ اللہ تعالیٰ نے تمام فرشتوں کو حکم کیا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو اسی وقت حکم خداوندی بجالانے کیلئے سب فرشتوں نے سجدہ کیا لیکن سرکش ابلیس نے سجدہ نہیں کیا بلکہ انکار کیا اور تکبر کیا پس وہ مردود